بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰ | یکم جمادی الاول ۱۳۹۱ھ، ۲۶ احسان ۱۳۵۰ ہش، ۲۶ جون ۱۹۷۱ء | نمبر ۱۴۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا اور نماز کا حق ادا کرنا ایک موت اپنے اُوپر وارد کرنیکے مترادف ہے

نماز اس بات کا نام ہے کہ انسان یہ محسوس کرے کہ میں دوسرے جہان میں پہنچ گیا ہوں

"دُعائیں حقیقت میں بہت قابلِ قدر ہوتی ہیں۔ اور دُعاؤں والا آخر کار کامیاب ہو جاتا ہے۔ ہاں یہ نادانی اور سُوءِ ادب ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے ارادہ کے ساتھ لڑنا چاہے۔ مثلاً دُعا کرے کہ رات کے پہلے حصہ میں سورج نکل آوے اس قسم کی دعائیں گستاخی میں داخل ہوتی ہیں۔ وہ شخص نقصان اٹھاتا ہے اور ناکام رہتا ہے جو گھبرانے والا اور قبل از وقت چاہنے والا ہے۔ یہ مت خیال کرو کہ جو نماز کا حق تھا ہم نے ادا کر لیا یا دُعا کا جو حق تھا وہ ہم نے پُورا کیا۔ ہرگز نہیں۔ دُعا اور نماز کے حق کا ادا کرنا چھوٹی بات نہیں یہ تو ایک موت اپنے اُوپر وارد کرنا ہے۔ نماز اس بات کا نام ہے کہ جب انسان اُسے ادا کرتا ہو۔ تو یہ محسوس کرے کہ اس جہان سے دوسرے جہان میں پہنچ گیا ہوں بہت سے لوگ ہیں جو کہ اللہ تعالےٰ پر الزام لگاتے ہیں اور اپنے آپ کو بری خیال کر کے کہتے ہیں کہ ہم نے تو نماز بھی پڑھی اور دُعا بھی کی ہے۔ مگر قبول نہیں ہوئی۔ یہ ان لوگوں کا اپنا قصور ہوتا ہے۔ نماز اور دُعا جب تک انسان غفلت اور کسل سے خالی نہ ہو۔ تو وہ قبولیت کے قابل نہیں ہوا کرتی اگر انسان ایک ایسا کھانا کھائے جو کہ بظاہر تو میٹھا ہے۔ مگر اس کے اندر زہر ملی ہوئی ہے تو مٹھاس سے وہ زہر معلوم تو نہ ہوگا۔ مگر پیشتر اس کے کہ مٹھاس اپنا اثر کرے۔ زہر پہلے ہی اثر کر کے کام تمام کر دے گا یہی وجہ ہے کہ غفلت سے بھری ہوئی دُعائیں قبول نہیں ہوتیں کیونکہ غفلت اپنا اثر پہلے کر جاتی ہے یہ بات بالکل ناممکن ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا بالکل مطیع ہو۔ اور پھر اس کی دُعا قبول نہ ہو۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ اس کے مقررہ شرائط کو کامل طور پر ادا کرے۔ جیسے ایک انسان اگر دوربین سے دُور کی شئے نزدیک دیکھنا چاہے۔ تو جب تک وہ دوربین کے آلہ کو ٹھیک ترتیب پر نہ رکھے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ یہی حال نماز اور دعا کا ہے۔ اسی طرح ہر ایک کام کی شرط ہے۔ جب وہ کامل طور پر ادا ہو۔ تو اس سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔ اگر کسی کو پیاس لگی ہو اور پانی اس کے پاس بہت سا موجود ہو۔ مگر وہ پیئے نہ تو فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ یا اگر اس میں سے ایک دو قطرہ پئے تو کیا فائدہ؟ پوری مقدار پینے سے ہی فائدہ ہوگا۔ غرض ہر ایک کام کے واسطے خدا تعالیٰ نے ایک حد مقرر کی ہے۔ جب وہ اس حد پر پہنچتا ہے۔ تو بابرکت ہوتا ہے۔ اور جو کام اس حد تک نہ پہنچیں تو وہ اچھے نہیں کہلاتے۔ اور نہ ان میں برکت ہوتی ہے۔"

ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۳۱۸-۳۱۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۵ احسان۔ جیسا کہ پہلے اطلاع شائع ہو چکی ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۲ احسان کو اسلام آباد سے مری ہلز تشریف لے گئے ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ حضور کی صحت و سلامتی کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

ربوہ ۲۵ احسان۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد لُو لگنے کے باعث گزشتہ دو ہفتوں سے مسلسل بیمار چلے آرہے ہیں۔ سارا دن ٹمپریچر نارمل رہنے کے بعد روزانہ شام کو بخار ہو جاتا ہے اور قریباً آخر شب تک بخار کی کیفیت رہتی ہے۔ بخار کی وجہ سے محترم مولانا صاحب موصوف طبیعت میں کسی قدر ضعف محسوس فرماتے ہیں۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور کام کرنے والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین۔

خاکسار کی والدہ صاحبہ جو لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا کی صدر ہیں قریباً ڈیڑھ ماہ سے بنڈونگ ہسپتال جاوا (مغربی انڈونیشیا) میں زیر علاج ہیں۔ اسی دوران خاکسار کے والد محترم وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ محترمہ والدہ صاحبہ کو اس کا بھی عظیم صدمہ برداشت کرنا پڑا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ کو صحت کاملہ دعاجلہ عطا فرمائے۔ (خاکسار منیر الاسلام یوسف (انڈونیشین) متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

مکرم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع

مکرم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب (ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ) کی صحت کے متعلق راولپنڈی سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ یرقان کی تکلیف میں خفیف سا فرق معلوم ہوتا ہے مگر بخار بدستور ہے پیٹ میں ہلکا سا درد رہتا ہے رات کو روزانہ نیند کے لئے انجکشن دینا پڑتا ہے۔ کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

فضل عمر درس القرآن کلاس کی طالبات

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

انشاء اللہ فضل عمر درس القرآن کلاس ۵ جولائی سے شروع ہو رہی ہے۔ نصاب شائع کر دیا گیا ہے طالبات کی رہائش کا انتظام جامعہ نصرت ہوسٹل میں ہوگا۔ آنے والی طالبات اپنے آنے کے وقت اور تاریخ سے مطلع کریں۔

میٹرک اور ایف اے کے امتحانات ہو چکے ہیں یہ امتحانات دے کر جو بچیاں فارغ ہو چکی ہیں وہ سب ایک ماہ علم دین سیکھنے کے لئے وقف کریں خصوصاً ایف اے ایف ایس سی کی طالبات۔

(خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۶؍احسان ۱۳۵۰ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بشپوں کی سالانہ کانفرنس میں پوپ پال کی تقریر

حال ہی میں روم کے نزدیک ویٹیکن سٹی میں رومن کیتھولک بشپوں کی سالانہ کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا ہے۔ اس کانفرنس میں رومن کیتھولک چرچ کے سربراہ اعلیٰ پوپ پال نے واضح الفاظ میں اس امر کا اعتراف کیا ہے کہ فی زمانہ رومن کیتھولک چرچ انتہائی نازک اور تشویشناک صورت حال سے دوچار ہے۔ چنانچہ اخبارات میں شائع ہونے والی اطلاعات کے بموجب پوپ پال نے ۱۹؍جون کو کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ رومن کیتھولک چرچ آج کل دنیا پر محیط ایک خوفناک طوفان کی زد میں آیا ہوا ہے اور اس لحاظ سے ایک طوفانی دور میں سے گزر رہا ہے انہوں نے مزید فرمایا یہ ایک ایسا وقت اور زمانہ ہے جس میں ہر طرف غل غپاڑہ اور چیخ و پکار مچی ہوئی ہے اور اگر دیکھا جائے تو یہ ایک بڑا ہی کٹھن وقت ہے۔ ہر کوئی مذہب، عقیدہ اور اخلاقی ضوابط سے اپنا ناطہ توڑ رہا ہے۔ پوپ پال نے اپنی تقریر میں اس امر کا بھی ذکر فرمایا کہ خود چرچ کے اندر بھی کچھ کم شور و غوغا نہیں ہے۔ اس کے اپنے عزیز ترین فرزندوں کی طرف سے چرچ ہی کے خلاف احتجاج بلند ہوتے رہے ہیں حتیٰ کہ انتہائی بے چینی بے صبری اور بغاوت کے مظاہرے بھی منصۂ شہود پر آتے رہے ہیں۔ (حوالہ کے لئے دیکھیں پاکستان ٹائمز بابت ۲۱؍جون ۱۹۷۱ء صفحہ ۲)

پوپ پال کی اس تقریر سے یہ امر روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتا ہے کہ خود مغرب میں جسے صدہا سال سے عیسائیت کے گڑھ کی حیثیت حاصل رہی ہے اب عیسائیت ایک ثقافتی علامت کے طور پر محض برائے نام باقی رہ گئی ہے ورنہ ایک مؤثر قوت کے طور پر اس کا وجود ختم ہو چکا ہے۔ پاپائے روم نے یہ کہہ کر کہ آج دنیا کی ہر چیز مادیت کے ایک ہمہ گیر طوفان کی زد میں آئی ہوئی ہے یہ باور کرانے کی کوشش کی ہے کہ خود کلیسیا کا بھی اس عالمگیر اور ہمہ گیر طوفان کی زد میں آنا ایک ناگزیر امر تھا سو ایسا ہی ہوا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ کلیسیا کا زوال یا اس کی ناکامی لادینیت کے اس طوفانِ بلاخیز سے بہت پہلے ہی شروع ہو چکی تھی اور اس کی یہ ناکامی ہی وہاں لادینیت کے اس طوفان کو جنم دینے کا موجب بنی ہے۔ دراصل کلیسیا کی گرفت سائنسی اور عقلی دور شروع ہونے کے ساتھ ہی ڈھیلی پڑنی شروع ہو گئی تھی چونکہ اس کے مروجہ عقائد سائنسی اندازِ فکر اور اصول و قواعد سے متضاد واقع ہوئے تھے اس پر مزید یہ کہ کلیسیا نے سائنسی علوم کی ترویج کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ رفتہ رفتہ لوگوں کی کلیسیا اور عیسائیت سے وابستگی کم ہوتی چلی گئی اور بالآخر وہ انہیں سرے سے ہی خیرباد کہہ کر لادینیت اور دہریت کی رو میں بہتے چلے گئے۔ سینٹ پال کے ڈین، ویری ریورنڈ ڈبلیو۔ آر۔ میتھیوز ڈی۔ ڈی۔ ڈی لٹ نے ۱۹۴۷ء میں یونہی تو نہیں کہا تھا کہ:-

"کلیسیا جس بحران سے دوچار ہے وہ اچانک رونما نہیں ہوا ہے۔ یہ اپنی پوری شدت کے ساتھ گزشتہ ایک صدی سے موجود چلا آرہا ہے اور اس سے بھی قبل کے زمانہ میں یہ رفتہ رفتہ پنپ رہا تھا۔ آج ہم مذہبی اعتبار سے بحران کے آغاز سے نہیں بلکہ اس کے انجام سے دوچار ہیں اور یہ بحران اپنے منطقی نتیجہ کی طرف بڑھتا جا رہا ہے۔"

(HAS THE CHURCH FAILED? PAGE 136)

الغرض لادینیت اور دہریت کے طوفانِ بلاخیز نے اچانک کلیسیا کو اپنی لپیٹ میں نہیں لیا بلکہ کلیسیا اپنے مخصوص عقائد و نظریات اور سائنسی علوم اور ان کی ترویج کی مخالفت کے باعث اس طوفان کو جنم دینے اور اسے پروان چڑھانے کا موجب بنا ہے۔ اور اب خود اس کی لپیٹ میں آیا ہوا ہے۔ بہرحال فی الوقت ہم اس بحث میں پڑنا نہیں چاہتے کہ دہریت کے طوفانِ بلاخیز کو جنم دینے اور اسے پروان چڑھانے میں خود کلیسیا کا کہاں تک ہاتھ ہے اور اس کی ذمہ داری کلیسیا پر کس حد تک عائد ہوتی ہے۔ اس پر خود نامی گرامی پادریوں نے تفصیل سے بحث کر کے موجودہ صورت حال کا کلیسیا کو کچھ کم ذمہ دار نہیں ٹھہرایا ہے۔ اس کے لئے اوڈھمز پریس لندن کی شائع کردہ کتاب HAS THE CHURCH FAILED? کا مطالعہ کافی ہے۔ یہ کتاب بہت اونچے پایہ کے نامی گرامی پادریوں کے مقالوں پر مشتمل ہے جن میں کلیسیا کی ناکامی کا کھلے لفظوں میں اعتراف کیا گیا ہے۔ فی الوقت ہم جس بات کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ پوپ پال کی مذکورہ بالا تقریر سے یہ بات واضح ہے کہ مغرب کی عیسائی دنیا میں ایک زبردست روحانی خلاء پیدا ہو چکا ہے۔ اس خلاء کو صرف اور صرف اسلام ہی پُر کر سکتا ہے اور اسلام کو وہاں پھیلا کر اس خلا کو پُر کرنا جماعت احمدیہ کی ذمہ داری ہے اور یہ ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک عظیم الشان مامور کو مبعوث کر کے خود اس جماعت کے کندھوں پر ڈالی ہے۔ جماعت احمدیہ کے افراد ہونے کی حیثیت میں ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم وہاں تبلیغ اسلام کی موجودہ مہم کو تیز سے تیز تر کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں اور اس راہ میں ہم سے جب اور جس قدر قربانی کا مطالبہ کیا جائے اس سے دریغ نہ کریں۔ مغربی ممالک میں تبلیغ اسلام کی مہم کے غیر معمولی طور پر بارآور اور نتیجہ خیز ثابت ہونے کا یہی وقت ہے اور بے دریغ جانی و مالی قربانیاں پیش کر کے اس سے پورا پورا فائدہ اٹھانا ہم سب کا اولین فرض ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری ناکافی کوششوں میں ہی برکت ڈال کر ان کے عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے تا اسلام وہاں جلد از جلد غالب آ کر وہاں کے موجودہ روحانی خلاء کو ہمیشہ ہمیش کے لئے پُر کر دے۔ آمین۔

آخرت میں آرام پانے والے

بعض نیکیاں بظاہر چھوٹی نظر آتی ہیں لیکن چونکہ معاشرہ پر ان کا نہایت خوشگوار اثر پڑتا ہے اور باہمی محبت و اخوت اور صلح و آشتی کی فضا پیدا کرنے میں ان سے بہت مدد ملتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کا اجر اتنا عظیم اور اتنا گراں قدر مقرر فرمایا ہے کہ اس کے تصور سے ہی انسان پر وجد کی کیفیت طاری ہوئے بغیر نہیں رہتی ایک دفعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بعض ایسی ہی بظاہر معمولی لیکن فی الاصل انتہائی اہم نیکیوں کا ذکر کر کے ان کے اجر عظیم پر روشنی ڈالی حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کو مخاطب کر کے فرمایا:-

أَتَدْرُونَ مَنِ السَّابِقُونَ
إِلَى ظِلِّ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ قَالُوا اللّٰهُ وَ
رَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ
الَّذِينَ إِذَا أُعْطُوا الْحَقَّ
قَبِلُوهُ وَإِذَا سُئِلُوا
بَذَلُوهُ وَحَكَمُوا لِلنَّاسِ
كَحُكْمِهِمْ لِأَنْفُسِهِمْ

یعنی کیا تم جانتے ہو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے سایۂ رحمت کی طرف جانے والوں میں دوسروں پر سبقت لے جانے والے کون لوگ ہیں۔ صحابہؓ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسولؐ ہی بہتر جانتے ہیں آپؐ نے فرمایا وہ لوگ خدا تعالیٰ کے سایۂ رحمت میں اول درجہ پر ہیں اور وہی آخرت میں آرام پانے والے ہیں کہ جب انہیں ان کا حق دیا جائے تو اسے قبول کر لیتے ہیں اور جب ان کے حق میں سے کچھ مانگا جائے تو وہ مانگنے والے پر حتی المقدور خرچ کرتے ہیں۔ اور لوگوں پر انہیں باتوں کا حکم لگاتے ہیں جن کو وہ خود اپنے لئے بھی پسند کرتے ہیں۔

اس سے ظاہر ہے کہ اپنے حق سے زائد کی تمنا نہ کرنا، اپنے حق میں سے دوسروں کی ضرورتوں پر خرچ کرنا اور دوسروں کے ساتھ اپنے ہی جیسا سلوک روا رکھنا یعنی اپنے نفس کو دوسروں پر کسی قسم کی ترجیح نہ دینا بظاہر معمولی قسم کی نیکیاں نظر آتی ہیں۔ لیکن چونکہ ان کا تعلق معاشرہ کی اصلاح اور دوسروں کی فلاح و بہبود سے ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کا اتنا عظیم اجر رکھا ہے کہ فرمایا یہ لوگ قیامت کے دن اس بات کے زیادہ حقدار ہوں گے کہ وہ دوسروں کی نسبت زیادہ آرام پانے والے قرار پائیں۔ اب جو لوگ ان باتوں کا خیال نہیں کرتے اور اپنی معاشرتی ذمہ داریوں کو پورے طور پر نہیں نبھاتے ان کا انجام ظاہر و باہر ہے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے

۱۹۷۰ء میں شائع ہونے والی احمدیہ کتب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک تاریخی جائزہ

از محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی لاہور

(قسط نمبر ۲)

ہم مسلمان ہیں

مندرجہ بالا ٹریکٹ کے علاوہ اسی سائز پر اور اسی خوبصورتی اور نفاست کے ساتھ اعلیٰ کاغذ پر نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ نے ایک اور پمفلٹ بھی اسی کے خلاصہ کے طور پر شائع کیا ہے۔ جس کے صرف آٹھ صفحات ہیں تاکہ بہت آسانی کے ساتھ چھ سات منٹ میں پڑھا جا سکے۔ اس میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کی تحریرات سے یہ بیان کیا گیا ہے کہ آپ کا عقیدہ خدا تعالیٰ۔ رسول پاکؐ۔ قرآن کریم۔ ارکان اسلام۔ حشر و نشر جنت و دوزخ اور ملائکہ کے متعلق کیا تھا یہ مختصر مگر نہایت دیدہ زیب پمفلٹ غیر از جماعت احباب میں تقسیم کرنے کے لئے تبلیغ کا بہترین ذریعہ ہے اور ان تمام غلط خیالات کی نہایت پُرزور طریقہ پر تردید کرتا ہے جو ہمارے عقائد کے متعلق عوام میں پھیلے ہوئے ہیں۔

وفات مسیح

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب براہین احمدیہ حصہ پنجم میں وفاتِ مسیح کے متعلق جو کچھ تحریر فرمایا ہے۔ نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ نے اسے ایک ٹریکٹ کی صورت میں الگ شائع کر دیا ہے۔ ۱۶ صفحات کا مختصر سا رسالہ ہے۔

عظیم روحانی تجلیات

اس ٹریکٹ کا پورا عنوان "معرفتِ باری کے مظہر اتم انسانیت کے محسنِ اعظم کی عظیم روحانی تجلیات" ہے اور یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند شان کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا وہ بے نظیر خطبہ ہے جو روزنامہ الفضل میں ۲۹ مارچ ۱۹۷۰ء کو شائع ہوا۔ اور اپریل ۱۹۷۰ء میں نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ نے اسے ۵۰ ہزار کی تعداد میں چھپوا کر شائع کیا۔ ورسی سائز۔ صفحات ۲۲۔ کاغذ بہت اچھا۔ سرورق خوشنما لکھائی عمدہ۔ چھپائی بلاک کی۔ ہر صفحہ خوبصورت بیل سے مزین۔ غرض یہ ٹریکٹ بڑی نفاست کے ساتھ شائع کیا گیا اور بکثرت تقسیم کیا گیا ہے۔

خلافتِ ثالثہ کی تحریکات اور ہماری ذمہ داریاں

اس عنوان پر مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تربیت) نے جلسہ سالانہ ۱۹۶۹ء پر جو پُرمغز اور اہم تقریر فرمائی تھی اسے نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ نے ۱۹۷۰ء میں چھاپ کر شائع کر دی۔ اس میں مولانا ابوالعطاء صاحب نے ان تمام دینی اور تربیتی تحریکات کی تفاصیل بیان کی ہیں۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے شروع سے آخر ۱۹۶۹ء تک جماعت کی اصلاح کے لئے چلائیں اور جو اپنی افادیت کے لحاظ سے سب کی سب نہایت درجہ مفید ہیں۔ مثلاً فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک۔ تعلیم القرآن کی تحریک۔ وقف عارضی کی تحریک۔ وقف بعد ریٹائرمنٹ کی تحریک۔ اطعموا الجائع کی تحریک مجلس ارشاد مرکزیہ کا قیام۔ اتحاد بین المسلمین کی تحریک۔ تحریک جدید کے دفتر سوم کا اجراء۔ احمدی بچوں کے لئے وقف جدید کی تحریک بد رسوم کے خلاف جہاد کی تحریک۔ مجالس موصیان کا قیام۔ تحریکِ استغفار۔ خاص دعاؤں کی تحریک تسبیح و تحمید اور درود شریف کی تحریکیں۔ احباب جماعت کو یہ کتاب بغور مطالعہ کر کے ہر ایک تحریک پر عمل کرنا چاہیئے جس سے ان کی دنیا بھی سنور جائے گی اور دین بھی۔ کتاب ورسی سائز کے ۴۰ صفحات پر چھپی ہے۔ لکھائی چھپائی معمولی ہے اور کاغذ نیوز پرنٹ۔

توبہ و استغفار کی حقیقت

توبہ و استغفار کی اہمیت۔ ضرورت اور فوائد پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح ثانی رضی اللہ عنہ نے اپنی کتابوں اور تقریروں میں جو کچھ ارشاد فرمایا ہے مولوی بشیر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ احمدیہ ضلع سرگودھا نے نہایت مفید کام کیا ہے کہ ان سب تحریرات اور ارشادات کو اس کتاب میں جمع کر دیا ہے دینی اور اسلامی نقطہ نظر سے یہ بہت ہی ایمان افروز کتاب ہے اور پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ چوہدری محمد اسلم صاحب باجوہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر ۳ جنوبی (ضلع سرگودھا) نے اسے شائع کیا ہے ورسی سائز ہے اور صفحات ۴۶ ہیں۔ لکھائی چھپائی معمولی ہے کاغذ اچھا ہے

ضرورتِ نبوت کا ثبوت

یہ کتاب قاضی محمد نذیر صاحب کی تالیف ہے جس میں آپ نے بہت وضاحت اور تفصیل کے قرآن کریم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث اور بزرگان امت کے اقوال و ارشادات سے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ حضور خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ایسی نبوت جاری ہے جو بغیر کسی شریعت کے ہو اور حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع ہو۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اسی اصول کے مطابق ہوئی۔ کتاب میں نہایت کثرت کے ساتھ تینوں قسم کے حوالے موجود ہیں۔ فاضل مصنف نے اپنے دعوے کے ثبوت میں گیارہ آیات۔ بارہ احادیث مع تشریح اور تفصیل کے پیش کی ہیں۔ اس باب میں بزرگان امت کے اقوال اگرچہ تعداد کے لحاظ سے کم ہیں مگر جتنے ہیں سب وقیع ہیں۔ کتاب ورسی سائز پر بہت عمدہ کاغذ اور اچھی لکھائی چھپائی کے ساتھ نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ کی طرف سے شائع ہوئی ہے صفحات ۱۴۴ ہیں۔

حقیقت الصلوٰۃ

اس نہایت اہم اور مفید کتاب کے بھی مرتب اور ناشر مولوی بشیر احمد صاحب قمر اور محمد اسلم صاحب ہیں اور اس میں بھی انہوں نے اپنی کتاب "توبہ و استغفار" کی مانند حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تحریرات اور ارشادات نماز کی حقیقت اس کے فلسفے اس کے فوائد اور اس کے ترک کے نقصانات کی ایسی عمدگی۔ خوبی اور روانی کے ساتھ تفصیل بیان کی ہے کہ انسان پڑھ کر وجد میں آ جاتا ہے لکھائی چھپائی خاص ہے۔ کاغذ نیوز پرنٹ ہے سائز ورسی ہے اور صفحات ۴۸ ہیں۔

رفع عیسیٰ

مشہور عربی درس گاہ ازہر یونیورسٹی قاہرہ کے سابق ریکٹر علامہ شیخ محمود شلتوت کے مضمون کا اردو ترجمہ ہے جو نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ نے شائع کیا ہے صفحات ۱۲ ہیں سائز ۲۰×۲۶/۱۶ لکھائی چھپائی عمدہ کاغذ نیوز پرنٹ

خاتم النبیینؐ اور بزرگان اُمت

نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ کا یہ چھوٹا سا ٹریکٹ ۱۶ صفحات کا ورسی سائز پر شائع کیا گیا ہے جس میں لفظ "خاتم النبیین" کے متعلق ۳۲ بزرگان امت کے اقوال و ارشادات درج کئے گئے ہیں۔ جن کے مطالعہ سے یہ بات ظاہر ہو جاتی ہے کہ صلحائے امت نے اس لفظ کا کیا مطلب اور کیا معنی سمجھے ہیں۔ آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے کی کیفیت پر ایک مختصر سا مضمون شامل اشاعت ہے۔

ختم نبوت کی حقیقت

یہ کتاب لال حسین اختر کے ایک رسالہ کا جواب ہے۔ جسے فاضل جلیل قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے تحریر فرمایا ہے اور اس میں اختر صاحب کے اعتراضات کے جوابات تسلی بخش طریقہ پر دئے گئے ہیں اور علماء کرام اور صلحائے امت کے ان بکثرت بزرگوں کے اقوال کا تجزیہ اس ٹریکٹ میں کیا گیا ہے جو ختم نبوت کی حقیقت کے متعلق ان اصحاب کی کتابوں میں منقول ہیں۔ ورسی سائز کے ۳۲ صفحات ہیں۔ لکھائی چھپائی اچھی ہے اور کتاب نیوز پرنٹ پر نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ کی طرف سے چھپ کر شائع ہوئی ہے۔

اسلامی معاشرہ میں میاں بیوی کے حقوق و فرائض

یہ وہ تقریر ہے جو محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۶۹ء کے موقع پر کی تھی چونکہ مکمل تقریر طویل ہونے کی وجہ سے جلسہ سالانہ پر پیش نہ کی جا سکی۔ اس لئے بعد میں سے جناب صاحب مہتمم نشر و اشاعت نظارت اصلاح و ارشاد نے کتابی شکل میں شائع کر دیا۔ پوری تقریر ۶۰ صفحات پر آئی ہے۔ سائز ۲۰×۳۰/۱۶ اور کاغذ نیوز پرنٹ ہے لکھائی چھپائی معمولی ہے اس تقریر میں شیخ صاحب موصوف نے میاں بیوی کے باہمی حقوق پر قرآن و حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں تفصیل کے ساتھ بحث کی ہے اور بتایا ہے کہ زندگی آرام و سکون اور امن و سلامتی کے ساتھ اسی وقت گذر سکتی ہے۔ جب میاں بیوی دونوں اپنے ان حقوق کو پہچانیں جو ان پر خدا تعالیٰ اور رسولؐ نے عائد کئے ہیں اور ان پر عمل کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وحی والہام کے متعلق اسلامی نظریہ

یہ وہ تقریر ہے جو محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل جالندھری مدیر الفرقان اور ناظر اصلاح وارشاد (تربیت) نے جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء کے موقعہ پر فرمائی۔ شروع تقریر میں مسئلہ زیر بحث کے متعلق آپ نے بارہ سوال قائم کئے ہیں اور پھر ہر ایک سوال پر الگ الگ بحث کی ہے۔ اس طرح اس مسئلہ کو بہت کھول کر اور بڑی تشریح کے ساتھ بیان کیا ہے کتاب درمی سائز کے ۴۸ صفحات پر چھپی ہے۔ کاغذ نیوز پرنٹ ہے اور لکھائی چھپائی خاصی ہے۔ نظارت اصلاح وارشاد ربوہ نے اسے چھاپ کر شائع کیا ہے۔

خطباتِ محمود

۱۹۷۰ء میں شائع ہونے والی احمدیہ کتب میں یہ کتاب اپنی کیفیت اور اپنی اہمیت کے لحاظ سے خاص شان کی حامل ہے۔ یہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے اُن تمام خطبات کا مکمل مجموعہ ہے جو آپ نے عید الفطر کے موقعوں پر ۱۹۱۳ء سے ۱۹۶۰ء تک فرمائے کل خطبات کی تعداد ۵۱ ہے سائز ۲۰×۲۶/۸ ہے۔ اور صفحات ۳۵۹ ہیں۔ کاغذ اعلیٰ لکھائی نہایت نفیس چھپائی نہایت خوشنما۔ کتابت اگرچہ بہت باریک کرائی گئی ہے۔ اور ایک صفحہ میں ۲۹ سطریں لکھی گئی ہیں لیکن بہت نمایاں اور روشن ہے جلد مضبوط اور ڈسٹ کور بہت دیدہ زیب۔ غرض فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ نے اسے بہتر سے بہتر طور پر پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ سارے خطبات روزنامہ الفضل سے لئے گئے ہیں۔ اور ہر ایک خطبے کا حوالہ ساتھ کے ساتھ دے دیا گیا ہے تعارف چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب صدر فضل عمر فاؤنڈیشن نے لکھا ہے اور پیش لفظ مرزا غلام احمد صاحب نے۔ مرزا صاحب نے نہایت ہی محنت و کاوش کے ساتھ اس کتاب پر نہایت مفید حواشی بھی لکھے ہیں۔ جو اگرچہ مختصر ہیں مگر بے انتہا مفید ہیں بعض حواشی ساتھ کے ساتھ صفحہ کے آخر میں دیئے گئے ہیں اور بعض ہر خطبہ کے آخر میں۔ ان خطبات پر حواشی کا لکھنا بہت کٹھن اور مشکل کام تھا۔ جسے مرزا صاحب نے اپنے مخلص ساتھیوں کی مدد سے نہایت خوبی کے ساتھ انجام دیا ہے۔ جو بجائے خود ان کا بڑا علمی کارنامہ ہے۔ جن بے نظیر اور بے مثل معارف و نکات پر یہ خطبات مشتمل ہیں ان کا اندازہ آپ کو کتاب پڑھنے سے ہوگا۔ ویسے "محمود" کا نام ان خطبات کی خوبی و عمدگی کی کافی ضمانت ہے یہ خطبات نہ صرف عید الفطر کے موقعوں پر پڑھنے کے لئے نہایت مفید ہوں گے بلکہ ویسے بھی ان کا مطالعہ کرنا ایمان و عرفان کی ترقی اور معلومات دینیہ میں بڑے اضافہ کا موجب ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس سے مستفیض ہونے کا موقع عطا فرمائے آمین۔

مشعلِ راہ

حضرت خلیفہ ثانی رضی اللہ عنہ نے ۱۹۳۸ء میں مجلس خدام الاحمدیہ کی بنیاد ڈالی اس وقت سے لے کر ۱۹۶۰ء تک آپ نے خدام الاحمدیہ کو مخاطب کر کے یا اس کے متعلق جس قدر اصلاحی۔ اخلاقی۔ دینی معاشرتی۔ علمی۔ عملی۔ تعلیمی۔ تنظیمی۔ تربیتی اور تبلیغی خطبات اور تقریریں فرمائیں وہ سب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشاد کی تعمیل میں چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے اپنے بعض مخلص احباب کی مدد سے مرتب کر کے مرکزی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی طرف سے ایک ضخیم کتاب کی شکل میں ۱۴ دسمبر ۱۹۷۰ء کو شائع کر دیں۔ کتاب کے صفحات ۹۲۵ ہیں اور تقریروں کی تعداد ۸۵ ہے۔ فہرست مضامین ۱۹ صفحات میں آئی ہے۔ پوری کتاب شروع سے آخر تک نہایت قیمتی نصیحتوں سے بھری ہوئی ہے۔ کتاب کو شوق سے پڑھنا اور اس کی نصائح پر عمل کرنا نہ صرف خدام الاحمدیہ کے اراکین کے لئے بلکہ ہر احمدی کے لئے نہایت درجہ مفید ہوگا اور دینی و دنیوی فلاح کا موجب۔

دینی معلومات

یہ کتاب پہلے بھی چھپ چکی ہے اب نئی ترتیب بعض اضافوں اور بعض ترمیموں کے بعد اللہ بخش صاحب نائب مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ نے مرتب کر کے مئی ۱۹۷۰ء میں مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے ۷۶ صفحات پر شائع کی ہے۔ اس کتاب میں ہستی باری تعالیٰ مختصر طور پر خدا تعالیٰ۔ اسلام۔ قرآن کریم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ احادیث النبی صلعم۔ صحابہ کرام تاریخ اسلام۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام آپ کے خلفاء عظام اور تاریخ احمدیت کے اہم واقعات کے متعلق بہت مفید معلومات جمع کر دی گئی ہیں۔ جو احمدی لڑکوں اور نوجوانوں کو حفظ کر لینی چاہئیں۔ تا کہ ان کو اسلام اور احمدیت کے متعلق موٹی موٹی باتوں کی واقفیت حاصل ہو جائے۔ دینی معلومات کی ہمارے نوجوانوں میں بڑی کمی ہے جو بعض مرتبہ بہت بُری طرح محسوس ہوتی ہے۔ یہ کتاب اس کمی کو پورا کرے گی کتاب کا سائز درمی ہے اور صفحات ۷۶ ہیں جن میں زیادتی کی بہت گنجائش ہے۔

(باقی)

ہفتہ قرآن مجید کے جلسے

(۲)

جھور چک ۱۱۷ روزانہ مولوی عطاء اللہ صاحب فاضل نے مقررہ عنوانات پر تقاریر کیں۔ ایک اجلاس میں ماسٹر محمد ابراہیم صاحب شاد نے تلاوتِ قرآن کی فضیلت پر اخبار سے ایک مضمون سنایا یہ ہفتہ بہت بابرکت ثابت ہوا ہے سب گھروں میں قرآن مجید کی تلاوت ہونے لگی ہے۔

لائلپور روزانہ بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں جلسہ کیا گیا اسی طرح بعد نماز عصر لجنہ اماء اللہ بھی جلسے کرتی رہی قریشی سعید احمد صاحب اظہر مربی سلسلہ شیخ محمد اکرم صاحب۔ محمد اکرم صاحب حفیظ ملک مبشر احمد صاحب۔ چوہدری احمد دین صاحب۔ خالد محمود صاحب بھٹی۔ چوہدری عبد الغنی صاحب نے ان جلسوں میں تقاریر کیں

محمد آباد اسٹیٹ مکرم حافظ مبارک احمد صاحب نے مقررہ عنوانات پر تقاریر کیں۔ ایک اجلاس میں قرآن کریم کی تلاوت کے آداب مضمون اخبار الفضل سے پڑھ کر سنایا گیا جمعہ کے روز مضافات سے بھی احمدی مرد اور عورتیں آتی رہیں خطبہ جمعہ میں ان سب عنوانات پر روشنی ڈالی گئی

سانگھڑ ہفتہ قرآن مجید منایا گیا۔ ڈاکٹر فضل الرحمن صاحب۔ مولوی فضل احمد صاحب مربی سلسلہ۔ پیر شریف احمد صاحب ایڈووکیٹ۔ پیر عبد العلی صاحب محمد شفیق صاحب۔ اور صوبیدار نور محمد صاحب نے تقاریر کیں۔

دار النصر غربی ربوہ محلہ کی مسجد میں مقررہ عنوانات پر مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی۔ مولوی محمد اسلم صاحب مولوی عبد الحمید صاحب سندھی۔ بشیر احمد صاحب اور مولوی عبد الغفور صاحب نے تقاریر کیں۔ ایک روز محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے بھی نظام کی اہمیت اور اطاعت کے موضوع پر اہل محلہ کو خطاب کیا۔ اس محلہ کی لجنہ نے علیحدہ جلسے کئے جس میں انہوں نے خود تقاریر کر کے سنائیں۔ ایک تقریر ماسٹر بشیر احمد صاحب نے کی۔ محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے بھی مستورات سے خطاب فرمایا

دار الصدر غربی ربوہ مقررہ عنوانات پر مکرم راجہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مکرم قاضی عبد السلام صاحب بھٹی اور پروفیسر محمد اسلم صاحب نے تقاریر کیں۔ اسی طرح حلقہ کی مسجد "القمر" اور حلقہ کی مسجد لطیف میں مکرم رفیق احمد صاحب مربی۔ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب مربی۔ مفتی احمد صادق صاحب۔ مولوی محمد احمد صاحب۔ مولوی محمد حسین صاحب نے بھی تقاریر کیں۔

دار الرحمت وسطی ربوہ محلہ کی مسجد میں حسب ذیل مقررین نے مقررہ عنوانات پر تقاریر کیں۔ محمد شفیع صاحب اسلم۔ مولوی محمد عثمان صاحب۔ مولوی نسیم سیفی صاحب۔ مولوی رشید احمد صاحب چغتائی۔ شیخ خورشید احمد صاحب۔ مولوی عبد الرحمن صاحب انور۔

دار الرحمت شرقی ربوہ محلہ کی دونوں مساجد میں مقررہ عنوانات پر حسب ذیل مقررین نے تقاریر کیں۔ چوہدری علی محمد صاحب بی اے، بی، ٹی۔ میاں عبد الحق صاحب رامہ۔ مولوی اللہ بخش صاحب شاہد۔ الحاج مولوی نور الحق صاحب تنویر۔ مولوی دوست محمد صاحب شاہد۔ چوہدری فضل احمد صاحب۔ الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب۔ سید منیر احمد صاحب باہری۔ شیخ نصیر الدین احمد صاحب۔ مولوی احمد حسن صاحب ایم۔ اے۔ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب

دار العلوم غربی محلہ دار العلوم میں بعد نماز مغرب مسجد میں مولوی ظہور حسین صاحب فاضل۔ مولوی عبد الکریم صاحب شرما سابق مبلغ مشرقی افریقہ۔ مولوی دین محمد صاحب۔ مولوی عبد العزیز صاحب۔ مولوی محمد اکرم صاحب نے مقررہ عنوانات پر تقاریر کیں۔ محلہ کی لجنہ نے بھی بعد نماز عصر ہفتہ قرآن مجید کے سلسلہ میں اجلاس کئے جن میں مندرجہ بالا مقررین کے علاوہ مولوی نور الحق انور صاحب نے بھی تقریر کی۔

محلہ دار العلوم شرقی ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب محمد اسلم صاحب رشید شمس الحق صاحب۔ ضیاء الرحمن صاحب اور محمد ابراہیم صاحب ظفر نے روزانہ بعد نماز مغرب تقاریر کیں۔

محلہ دار الیمن ربوہ چاروں حلقوں کے مشترکہ اجلاس میں مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے ایک مدلل تقریر فرمائی۔ لجنہ اماء اللہ حلقہ شرقی میں مکرم محمد اسماعیل اسلم صاحب نے مقررہ عنوانات پر تقاریر کیں۔

ہری پور ہزارہ ہر روز بعد از نماز مغرب مقررہ عنوانات پر تقاریر ہوئیں۔

(باقی)

اخبار الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سائنس بلاک کی منظوری اس شرط پر عطا فرمائی تھی کہ اس کا نصف خرچ پچھتر ہزار روپے احمدی مستورات اٹھائیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سائنس بلاک کی عمارت قریباً مکمل ہو چکی ہے کلاسز جاری ہیں لیکن ابھی تک بہنوں نے صرف ۴۹،۵۰۰ ادا کیا ہے اور ۲۵،۵۰۰ رقم ترضہ کی ابھی ہم نے دینی ہے۔ تمام لجنات کو بھی کوشش کرنی چاہیئے اور انفرادی طور پر بہنوں کو بھی کہ یہ چندہ جلد سے جلد ختم ہو۔ عنقریب بلاک پر تین سو یا اس سے زائد رقم دینے والیوں کے نام کندہ کروائے جائیں گے اس لئے جو بہنیں وعدہ کر چکی ہیں وہ اپنے وعدہ کو پورا کریں اور جنہوں نے اس سعادت میں ابھی حصہ نہیں لیا وہ بھی لیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا کرے کہ جماعت کی ترقی کی ہر سکیم میں دل کھول کر حصہ لے سکیں اس وقت تک صرف ۶۸ بہنیں ایسی ہیں جنہوں نے اپنی یا اپنے عزیزوں کی طرف سے تین سو یا اس سے زائد چندہ ادا کیا ہے ہماری جماعت میں سینکڑوں کی تعداد میں ایسی خواتین موجود ہیں جو تین سو روپے آسانی سے دے سکتی ہیں۔ ان کے نام ہمیشہ کے لئے لجنہ اماء اللہ کی تاریخ جامعہ نصرت کی تاریخ میں زندہ رہیں گے اور اس ادارہ میں پڑھنے والی طالبات کے دل ان کے لئے جذبہ تشکر سے لبریز رہیں گے گذشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے چندہ آیا ہے۔

لجنہ ڈیرہ غازیخان ۱۲/- لجنہ حیدرآباد سندھ ۳۰/- لجنہ سکندرآباد ۱۵/-

مکرمہ پرنسپل صاحبہ جامعہ نصرت از طرف والدہ صاحبہ مرحومہ ۵۰/-

مس سعیدہ احسن صاحبہ لیکچرار جامعہ نصرت	۱۰--
امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ فیض اللہ صاحب سانگلہ ہل	۳۰۰/-
نسیم صاحبہ بنت ڈاکٹر عبداللطیف صاحب سرگودھا	۱۵/-
طالبات جامعہ نصرت ربوہ	۳۵/۷۵
لجنہ سرگودھا	۲۵/-
مکرمہ بیگم صاحبہ امیر صاحب کوئٹہ	۱۴/-
مسز لفٹننٹ محی الدین صاحب کوئٹہ	۵/-
لجنہ حافظ آباد	۱۰/-
مکرمہ مسز درانی صاحبہ کوئٹہ	۵/-
مکرمہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ حاجی عبدالحی صاحب	
از طرف والدہ مرحومہ کوئٹہ	۳۰۰/-
جمیلہ قربان بیگم سید قربان حسین شاہ صاحب	۵۰/-
امۃ السلام صاحبہ	۵/-
لجنہ گوجرانوالہ	۱/-
حلقہ ڈرگ روڈ کراچی	۳۹/-
پشاور	۵۰/-
لجنہ لائل پور	۱۰۰/-
لجنہ کراچی	۶۹/۵۰

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

شکریہ احباب

میری اہلیہ صاحبہ کی وفات پر بہت سے بزرگان سلسلہ واحباب جماعت دوستوں اور دیگر رشتہ داروں نے خطوط اور تاروں کے ذریعہ اور خود تشریف لاکر ہمارے ساتھ اظہار ہمدردی و غم ربا جس کا میں بے حد ممنون ہوں فرداً فرداً جواب ارسال کرنے کی بجائے الفضل کے ذریعہ میں ان سب دوستوں اور بزرگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اس صدمہ میں ہمارے دلوں کو ڈھارس دی اور ہمارے غم کو ہلکا کیا اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے آمین۔

(شیخ محمد یوسف سیکرٹری مال حلقہ مسجد فضل لائل پور)

اعلان گمشدگی رسید بک

ایک عدد رسید بک نمبر ۱۲۲۰ صدر انجمن احمدیہ جس کی ۵۶ عدد رسیدات جاری ہو چکی ہیں سیکرٹری مال حلقہ اسلامیہ پارک لاہور سے گم ہو گئی ہے۔ لہٰذا بذریعہ اعلان اخبار احباب کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ کسی کو کسی قسم کا چندہ نہ دیں اگر کسی دوست کو اس رسید بک کا علم ہو جائے تو وہ نظارت بیت المال آمد کو مطلع کریں۔ (ناظر بیت المال آمد)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے خالو مکرم نورالدین صاحب جہانگیر کا معدے کا اپریشن بروز جمعہ میو ہسپتال میں ہوا ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے (آدم ملک لاہور)

۲۔ میرا لڑکا عبدالسمیع بٹ چند یوم سے بہت زیادہ علیل ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم اسے اپنے فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے آمین۔ (فوزیہ بٹ اہلیہ عبدالحکیم بٹ جہلم شہر)

۳۔ میرے بچے عمر ے سال کو قریباً ۱۵ ماہ ہوئے نچلے حصے پر فالج ہوا ہے بہت علاج وغیرہ کروایا مگر کوئی افاقہ نہیں ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اُسے کامل صحت عطا کرے۔ (عبدالرحمٰن قائد مجلس خدام الاحمدیہ کنری)

۴۔ خاکسار نے اپنی جائداد کے حصول کے لئے عدالت میں دعویٰ دائر کر رکھا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرمائے (میاں چراغ دین ضلع شیخوپورہ سانگلہ)

۵۔ مرزا مختار احمد صاحب اور اس کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب ان کی شفا کے لئے دعا فرمائیں (محمد عبداللہ دارالیمن ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نُصرتِ جہاں ریزرو فنڈ

انگلستان میں سو فیصدی ادائیگی کرنیوالے مخلصین

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک سب سے پہلے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انگلستان میں فرمائی۔ اس طرح وہاں کے مخلصین کو اپنے واجب الاطاعت امام کی آواز پر لبیک کہنے کی سب سے پہلے سعادت نصیب ہوئی۔ نقد رقوم بھی جمع ہوئیں اور وعدے بھی ہوئے۔ جن مخلصین نے سو فیصد ادائیگی کر دی ہے ان کی فہرست حال ہی میں موصول ہوئی ہے۔ حضور نے بعد ملاحظہ جزاکم اللہ احسن الجزاء فرمایا اور ان کے لئے دعاء فرمائی۔ یہ فہرست دُعاء کی غرض سے اب ذیل میں شائع کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کی قربانی کو قبول فرمائے۔ آمین۔

خاکسار ظہور احمد

سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ

نمبر شمار	نام معطی	مقام	وصولی پونڈ	شلنگ
۱۔	مکرم پروفیسر عبد السلام صاحب معہ فیملی	لندن	۱۰۱۲	۰۳
۲۔	" ڈاکٹر نذیر احمد صاحب	برمنگھم	۲۹۹	۰۰
	" " " منجانب والدین	"	۵۰	۰۰
	" " " نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم	"	۵۰	۰۰
	" " " حضرت مصلح موعودؓ	"	۲۵	۰۰
	" " " درویشان قادیان	"	۵۰	۰۰
	" " " محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ	"	۲۵	۰۰
	" " " رفیق احمد پسر	"	۲۶	۰۰
	" " " خلیل احمد پسر	"	۵۰	۰۰
	" " " ڈاکٹر حمید اللہ صاحب نائیجیریا	"	۵۰	۰۰
	" " " سردار رشید احمد صاحب	"	۲۵	۰۰
	" " " حافظ نصیر احمد	"	۲۵	۰۰
	" " " محترمہ خدیجہ احمد صاحبہ	"	۲۵	۰۰
۳۔	" ولی محمد صاحب	لندن	۳۰۰	۰۰
۴۔	" رشید احمد چوہدری معہ والدہ صاحبہ	ہانسلو	۲۱۳	۰۰
	" " منجانب والد صاحب	"	۱۰۰	۰۰
۵۔	محترمہ شمسہ صاحبہ سفیر الدین منجانب والدین ڈاکٹر صاحب ۱۷ ـ ۰۰	لندن	۲۳۱	۰۰
	" " " سفیر الدین صاحب ۱۰۰ ـ ۰۰			
	" " " " منجانب والدین ۱۷ ـ ۰۰			
	" " " " بچگان ۳۵ ـ ۰۰			
	" " " " دادا۔ دادی ۱۱			
۶۔	مکرم سید بشیر احمد صاحب	ویسٹ کورائے ڈن	۲۱۰	۰۰
۷۔	" مسعود احمد مرزا "	آکسفورڈ	۲۰۱	۰۰
۸۔	" ڈاکٹر داؤد احمد " گلزار	لندن	۲۰۲	۰۰
۹۔	" محمد بشیر خان "	لاؤنس	۲۰۱	۰۰
۱۰۔	" سید خورشید احمد "	برمنگھم	۲۰۰	۰۰
۱۱۔	" غلام رحمانی شیخ "	ایلنگ	۲۰۰	۰۰
۱۲۔	" رشید احمد خان "	گلاسکو	۲۰۰	۰۰
۱۳۔	" بی۔ اے شاہ صاحبہ	ساؤتھ آل	۲۰۰	۰۰
۱۴۔	" ڈاکٹر اے باسط صاحب	سٹافس	۲۰۰	۰۰
۱۵۔	" آفتاب احمد "	لندن	۲۰۰	۰۰
۱۶۔	" اے۔ اے دین "	"	۲۰۰	۰۰
۱۷۔	" اے۔ آر چوہدری "	"	۲۰۰	۰۰
۱۸۔	" بی۔ اے باجوہ "	"	۲۰۰	۰۰
۱۹۔	" چوہدری اعجاز نصر اللہ صاحب	"	۲۰۰	۰۰
۲۰۔	" منصور احمد شاہ "	"	۲۰۰	۰۰
۲۱۔	مکرم مدیم محمد یامین صاحب	کنگسٹن	۲۰۰	۰۰
۲۲۔	" ڈاکٹر محمد احمد ظفر "	ٹابورا	۲۰۰	۰۰
۲۳۔	" ڈاکٹر ایم۔ ایم طاہر اینڈ ڈاکٹر ایم۔ ایچ سجاد صاحبان	یو۔ ایس۔ اے	۲۰۰	۰۰
۲۴۔	" اقبال مرزا صاحب منجانب والد صاحب مرحوم مرزا الیف کریم	جلنگھم	۲۰۰	۰۰
۲۵۔	" چوہدری ظفر اللہ خان صاحب۔	ہائی دے کومب	۲۰۰	۰۰

چندہ تحریک جدید اور لجنات اماء اللہ کا فرض

تحریک جدید وہ الٰہی تحریک ہے جو جماعت احمدیہ کی ترقی کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کو القا فرمائی۔ اور اسکے دور ثالث کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رکھی۔ ہر احمدی خاتون کا فرض ہے کہ جو اب تک دور اول یا دوم میں شامل نہیں ہوئی۔ اب دور سوم میں حصہ لے۔ تحریک جدید کا سال رواں ختم ہونے والا ہے لیکن ابھی تک وصولی عورتوں کی طرف سے کم ہوتی ہے چندہ کی وصولی کی یاد دہانی کی چٹھیاں تحریک جدید کی طرف سے سب لجنات کو بھجوائی جا رہی ہیں۔ اس کے مطابق ستمبر کے پہلے ہفتہ میں تمام لجنات تحریک جدید کا ہفتہ منائیں۔ جنہوں نے وعدہ کیا ہے ورادا نہیں کیا ان سے وصولی کریں۔ جو اب تک شامل نہیں ہوئیں ان کو شامل ہونے کی تحریک کریں۔ اور اپنے کام کی رپورٹ بھجوائیں۔

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

نوجوانوں کیلئے دینی علوم سیکھنے کا زریں موقع

مرکز میں امسال انشاء اللہ فضل عمر درس القرآن کلاس پانچ جولائی کو شروع ہوگی۔ یہ کلاس ایک مہینہ کے لئے ہوگی۔ اس میں پانچ سیپارے ترجمہ قرآن مجید۔ ۱۳۳ احادیث نبویہ۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دو کتب۔ صرف و نحو اور عربی اسباق کے علاوہ اٹھارہ اہم مضامین پر علماء سلسلہ کی تدریسی تقاریر ہوں گی۔ نوجوانوں کے لئے علوم دین سیکھنے کا یہ زریں موقع ہے جماعتیں کثرت سے موزوں نوجوانوں کو اس کلاس میں بھجوائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

(تعلیم القرآن) ربوہ)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصارُاللہ

ایسی مجالس انصار اللہ جنہوں نے ابھی تک اپنی ماہانہ رپورٹ کارگزاری بابت ماہ ہجرت (مئی) مرکز میں ارسال نہیں فرمائی ان کے زعماء سے گزارش ہے کہ وہ اپنی ماہانہ رپورٹ جلد دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ رپورٹ بھجوانے کے لئے ہر ماہ کی دس تاریخ مقرر ہے۔ آئندہ مجالس اس کی پابندی فرمائیں جزاھم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

بالکل نیا تحفہ

کاجل نورِ بصر

آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے

قیمت ۵۰ پیسے

تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴